20880-کیا خلاباز نیل آرمسٹرونگ کے قبول اسلام کا قصہ صحیح ہے ؟

سوال

میں نیل آرمسٹرونگ کے موضوع پر ریسرچ کر رہا ہوں ، ہمیں معلوم ہوا ہے کہ اس نے اسلام قبول کر لیا تھا ، کیا وہ ابھی تک زندہ ہے ؟

آپ سے گزارش ہے کہ آپ اس موضوع کے بارہ میں جواب دیں میرے کچھ دوست اس کے قبول اسلام کو تسلیم نہیں کرتے ۔

پسندیدہ جواب

آرمسٹرونگ کے قبول اسلام کی خبر لوگوں میں پھیلی ہوئی ہے ہم نے بھی اس خبر کا تتبع کیا لیکن ہمیں کسی با اعتماد ذرائع سے یہ خبر نہیں مل سکی اور خبر نقل کرنے والے بھی کسی ایسے شخص کا نام نہیں لیتے جس پر اعتماد کیا جا سکے ، اس کے بارہ میں یہ کہا جاتا ہے کہ یہ خلاباز پہلا انسان ہے جس نے چاند کی سرزمین پر قدم رکھا تھا ۔

ہم تو اس قسم کی خبروں کے نشر ہو کر کچھ مدت بعد اس کی تکذیب سننے کے عادی ہو چکے ہیں ، ایسے لگتا ہے کہ ایسا جان بوجھ کر اور عمدا کیا جاتا ہے تا کہ عامۃ المسلمین میں اسلام کی سچائی کو حرکت دی جائے ، اور خاص کر وہ خبر کو کسی شوق والی چیز سے تیار کرتے اور گھڑتے ہیں ، اور پھر اس خبر میں تو باقی سب دینوں پر اسلام کی سچائی کی دلیل پائی جاتی ہے ۔

مشہور اداکاروں اور کھلاڑیوں کے قبول اسلام کی خبر پھیلائی جاتی ہے اور ان کی خبروں کے ساتھ وہ ایسی اشیاء بھی ذکر کرتے ہیں جس سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور دین اسلام کی صداقت و سچائی ثابت ہوتی ہے ، لیکن کچھ ہی مدت بعد لوگ ان خبروں کو جھٹلانا شروع کر دیتے ہیں ۔

لھذا ہو سکتا ہے کہ آرمسٹرونگ کے قبول اسلام کی خبر بھی اسی طرح کی ایک خبر ہی ہو اس لیے کہ وہ پوری دنیا کے مشہور لوگوں میں سے ایک ہے ، پھر اس کے قبول اسلام کا سبب بھی یہ بیان کیا جاتا ہے کہ - جیسا کہ انہوں نے کہا ہے - اس نے چاند پر ازان کی آواز سنی تو پھر وہی اذان کی آواز مصر میں بھی سنی تو وہ مسلمان ہو گیا ۔

اس طرح کے مشہور آدمی کے قبول اسلام کی خبر اگر صحیح اور سچی ہوتی تو آپ دیکھتے کہ وہ اسلام کا داعی ہوتا اور آپ یہ بھی دیکھتے کہ علماء اور داعی عالم اسلام کے وسائل اعلام اور ذرائع ابلاغ اس سے ملتے اور اس سے بات چیت کرتے اس کے انٹرویوز ہوتے ، لیکن یہ سب کچھ نہیں ہوا لھذا یہ خبر بھی صحیح نہیں ۔

جب آپ اس کے اور سابقہ برطانوی پاپ سنگر کیٹ سٹیفیز جس نے قبول اسلام کے بعد یوسف اسلام کا نام رکھا ہے کے قبول اسلام کی خبر کے مابین موازنہ کریں تو آپ کو اس خبر کی سچائی اور جھوٹ اور خیال اور حقیقت آشکارا ہو جائے گی ۔

یوسف اسلام ان مشہور اشخاص میں سے جس نے اسلام کو حقیقتا قبول کیا ہے یہی وجہ ہے کہ آپ دیکھیں گے وسائل اعلام اور ذرائع ابلاغ اس کی تصاویر اور انٹرویوز سے بھرے ہوئے ہیں ، اور برطانیہ میں اس کے مدارس اور سکول بھی ہیں جہاں وہ اسلام کی تبلیغ کرتا ہوا نظر آتا ہے ، اور یہ دیکھیں کہ وہ مسلمان ممالک کے دورے کرتا پھر رہا ہے اور اسی طرح عمرہ اور حج کی ادائیگی بھی کر رہا ہے ، لیکن نیل آرمسٹرونگ ان سب اشیاء سے کہاں ہے حالانکہ وہ تو اسلام یوسف سے کئی درجہ زیادہ معروف و مشہور شخص ہے ؟

بہر حال ہمیں اپنے دین کی سچائی اور صحت کے لیے چاند پر اذان سننے کے محتاج نہیں ، جب یہ یا کوئی اور شخص اسلام قبول کرے تو اس کا فائدہ اس کی اپنی ذات کو ہی ہے ، اور اگر کفر کرے اور گمراہ ہو جائے تو اس کا وبال بھی اسی کے پر ہے ۔

ہم اللہ تعالی کا یہ فرمان ذکر کرتے ہیں :

.{آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق پہنچ چکا ہے ، اس لیے جو شخص بھی راہ راست پر آجائے تو وہ اپنے واسطے ہی راہ راست پر آئے گا ، اور جو شخص گمراہ رہے گا تو اس کے گمراہ ہونے کا وبال بھی اسی پر پڑے گا ، اور میں تم پر کوئی مسلط نہیں کر دیا گیا}. یونس (108) ۔

اور ایک جگہ پر اللہ تعالی نے کچھ اس طرح فرمایا :

.{ہم نے آپ پر یہ کتاب لوگوں کے لیے حق کے ساتھ نازل فرمائی ہے ، لہذا جو شخص راہ ھدایت پر آجائے اس کے اپنے لیے ہی نفع ہے ، اور جو شخص گمراہ ہو جائے اس کی گمراہی کا وبال بھی اسی پر ہی ہے ، آپ ان کے ذمہ دار نہیں ہیں}. الزمر (41) ۔

حقیقت حال کا علم تو اللہ تعالی کے پاس ہے ، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے ۔

واللہ اعلم.